بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱ | ۲۷ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش | ۲۵ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۲۷ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۰۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۶ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۲۶ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر۔ کان اور آنکھ میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین کی طبیعت اب اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کلکتہ سے واپس تشریف لے آئے ہوئے ہیں ٭

[illegible]

معاصر احسان کا تبلیغی ادارہ اور "علماء"

معزز معاصر احسان ایک مشترکہ تبلیغی ادارہ کے قیام پر جس تکرار اور اصرار کے ساتھ مضامین لکھ رہا ہے اس کا ذکر بعض گذشتہ پرچوں میں کیا گیا ہے۔ اور اس ضمن میں ہم اپنے خیالات بھی پیش کر چکے اور پوری وضاحت کے ساتھ بتا چکے ہیں۔ کہ جن لوگوں کو "علماء کرام" کہا جاتا ہے۔ ان کا باہمی اختلافات کو ترک کر کے ایک مشترکہ تبلیغی ادارہ کے قیام میں کامیاب ہونا قطعی طور پر ناممکن ہے۔ اور یہ کہ یہ "علماء کرام" اگر تبلیغ کرنا بھی چاہیں۔ تو نہیں کر سکتے۔ ان کے عقائد ایسے عجیب و غریب اور اس قدر متناقض ہیں۔ کہ جن کی موجودگی میں اتحاد ممکن ہی نہیں۔ اور اس لئے معاصر احسان کو اپنے اس مشن میں کامیابی نہیں ہو سکے گی۔ لیکن معاصر موصوف کا بیان ہے۔ کہ

"علمائے کرام کی خدمت میں ہم نے جو اپیل کی تھی۔ اس کا اثر روز بروز گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ اور مختلف عقائد کے مسلمان اس طرف مائل نظر آتے ہیں۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مختلف الخیال علمائے کرام کی خدمت میں اگر آج سے پچاس سال پہلے بھی اپیل کی جاتی۔ تو وہ دین متین کی نشر و اشاعت کے لئے اکٹھے ہو سکتے تھے۔ اور اپنے اختلافات فراموش کر کے وہ دنیا کے سب سے بڑے مذہب کی نشر و اشاعت میں کوشاں ہو سکتے تھے۔"

(۱۲ اگست)

لیکن عجیب بات یہ ہے۔ کہ اس نتیجہ کی بنیاد "مولانا مدار اللہ صاحب سکرٹری جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد" کی اس رائے زنی پر ہے جو مولوی صاحب موصوف نے معاصر احسان کی تجویز کی ہے اور جس میں لکھا ہے کہ "آپ احسان کے تبلیغی ادارہ کی تجویز سے تو پوری طرح متفق ہیں۔ لیکن ان کا خیال ہے۔ کہ ہمارا یہ خیال درست نہیں۔ کہ علمائے کرام کا یہ ادارہ سیاسیات سے بالکل کنارہ کش رہے۔ آپ کا خیال ہے۔ کہ اسلام کے نزدیک سیاسیات و مذہب دو الگ چیزیں نہیں"۔

اب اس رائے زنی کو اپنی تجویز کے ساتھ پوری طرح اتفاق قرار دینے کو معاصر موصوف کی خوش فہمی کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ احسان کی تجویز سے تو یہ اتفاق قطعاً نہیں۔ البتہ اس بات سے اتفاق ضرور ہے۔ جو ہم نے پیش کی تھی۔ کہ "علماء کرام" کے عقائد ایک دوسرے سے اس قدر بُعد رکھتے ہیں۔ کہ وہ کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ معاصر احسان کو اس سے سوچ لینا چاہیئے۔ کہ اس کی پیش کردہ تجویز کے ضمن میں ایک اور مبحث نمودار ہو گیا ہے۔ یعنی یہ کہ اس ادارہ میں شامل ہونے والے علماء سیاسیات سے کنارہ کش رہیں گے یا نہیں۔ اور اسلام کے نزدیک مذہب و سیاست دو الگ الگ چیزیں ہیں یا نہیں۔ اور اس مبحث میں کوئی فریق دوسرے کی بات کو ماننے کے لئے تیار نہ ہو گا۔ اور اگر کبھی یہ حل ہو گیا۔ تو اس قسم کی اور بیسیوں شقیں نکل آئیں گی۔ اور یہ بیل کبھی بھی منڈھے نہ چڑھ سکے گی۔

صحیح صورت وہی ہے جو ہم پیش کر رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو نظام قائم کیا۔ اس میں منسلک ہو جاؤ وہاں آ کر یہ تمام اختلافات مٹ سکتے ہیں۔ اور ان کو ختم کرنے کی یہی ایک واحد صورت ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں۔ اس کو نظر انداز کرتے ہوئے کوئی اتحاد نہیں ہو سکتا۔ معاصر احسان کو تو اپنی اپیل کے کامیاب ہونے کا اتنا خیال ہے کہ وہ سمجھتا ہے۔ اب تک جو یہ اتحاد نہ ہو سکا۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی۔ کہ اب تک کسی نے ایسی کوئی اپیل نہ کی تھی۔ جیسی معاصر موصوف نے کی ہے مگر یہ بھی دراصل سادگی ہے۔ ایسی ایک نہیں۔ گذشتہ پچاس سال میں پچاس ہزار سے بھی زیادہ اپیلیں ہوئی ہوں گی۔ مگر چونکہ کامیابی اپیلوں پر نہیں ہو سکتی۔ بلکہ صحیح راہ اختیار کرنے سے ہوتی ہے۔ اس لئے اب تک نہیں ہوئی۔ اور نہ آئندہ کبھی ہو گی۔ پچاس سال پہلے اس کا کامیاب ہونا تو درکنار پچاس بلکہ پچاس ہزار سال بعد بھی کبھی نہ ہو سکے گی۔ اور جو لوگ اپنا اور قوم کا وقت ایسی مہمل اور ناقابل عمل سکیموں اور ہوائی قلعوں کی تعمیر میں ضائع کرتے رہتے ہیں۔ ہم یہ کہنے کے لئے معافی چاہتے ہیں۔ کہ وہ اپنی نیک نیتی کے باوجود اس غریب قوم پر ظلم کرتے ہیں۔ اور ایسے وقت میں جب بعض لوگوں میں یہ احساس پیدا ہونے لگتا ہے۔ کہ اب کامیابی کیلئے کیا راہ اختیار کی جائے۔ اور کس طرف رخ کیا جائے وہ ان کی اس توجہ اور اس دماغی رَو کو جو ممکن ہے انہیں صحیح راستہ دکھانے میں ممد ہو سکتی۔ ایسی غلط راہ پر لگا دیتے اور اُن کی آنکھوں کے سامنے ایک سراب پیدا کر دیتے ہیں۔ کہ جو ان کے اور صداقت کے مابین پردہ کی صورت میں حائل ہو جاتا ہے ٭

وزیر اعظم پنجاب کی زمینداروں سے اپیل

پنجاب کے وزیر اعظم ملک خضر حیات خاں صاحب نے اپنے صوبہ کے تمام چھوٹے بڑے زمینداروں سے اپیل کی ہے۔ کہ ان کے پاس خوردنی اجناس کا جو بھی فالتو سٹاک موجود ہو۔ اسے منڈیوں میں برائے فروخت بھیجدیں۔ تا محض غلے کی قلت کی وجہ سے بنگال مصیبت میں مبتلا نہ رہے۔ اور یہ تجویز ایسی ہے۔ کہ کسی شخص کو بھی اس سے اختلاف نہیں ہو سکتا۔ خصوصاً اس صورت میں کہ یہ ایک نہایت اچھے جذبہ پر مبنی ہے۔ یعنی بنگال کے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد۔ اور اس سے وہ شکوہ بھی دور ہو جائے گا جو صحیح یا غلط طور پر بعض حلقوں میں پنجاب گورنمنٹ کے خلاف اس وجہ سے کیا جا رہا ہے۔ کہ اس کے بعض ذمہ وار افسروں نے زمینداروں کو یہ مشورہ دیا ہے کہ غلہ کو فروخت نہ کریں ٭

اس ضمن میں ہم احمدی احباب کی خدمت میں ایک ضروری گذارش کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۹ اپریل ۱۹۴۳ء کو غلہ کے بارہ میں جماعت کو جو ہدایات دی تھیں۔ اُن میں سے ایک اہم ہدایت یہ تھی کہ

"جہاں جہاں احمدی جماعتیں ہیں۔ وہاں کی جماعت کے افراد اپنی ضرورت سے زائد اس قدر غلہ محفوظ رکھیں کہ اگر ان کے شہر میں دوسرے بھائیوں کو ضرورت پیش آئے۔ تو وقت پر ان کی مدد کر سکیں۔ میرے نزدیک اگر وہ اپنی ضرورت سے بیس فیصدی زائد غلہ محفوظ رکھیں۔ تو اس قسم کی تمام ضرورتیں پوری ہو سکتی ہیں۔"

پس اس میں شک نہیں۔ کہ وزیر اعظم کی تحریک

صراطِ مستقیم کی تلاش قرآن کریم کی روشنی میں

قدیم سے یہ سوال زیر بحث چلا آیا ہے۔ کہ وہ کونسا راستہ ہے۔ جس پر چل کر ہم خداتعالےٰ تک پہونچ سکتے ہیں۔ اور آیا یہ مقصد انسان کو اس دنیا میں حاصل ہو سکتا ہے۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا نازل کرنے والا خدا بنی نوع انسان کے سامنے ایک نہایت ہی پیارا اور سب سے چھوٹا راستہ پیش کرتا ہے جس پر چل کر انسان بہت جلد اس تک پہونچ جائے۔ اور پھر عجیب امر یہ ہے۔ کہ وہ اپنی ملاقات کے لئے ہر بنی نوع انسان کو اس راستہ پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے فرماتا ہے واللہ یدعوا الیٰ دارالسلٰم و یھدی من یشاء الیٰ صراط مستقیم (یونس) یعنی اللہ تعالےٰ نے تو اپنے گھر کے دروازے کھول رکھے ہیں۔ اور وہ لوگوں کو اپنی طرف پکار پکار کر بلا رہا ہے۔ انسان ہی تو صرف ارادہ اور ہمت کی کمی ہے۔ جو وہ محروم ہو رہا ہے۔ ہاں اگر وہ ارادہ کرے تو وہ اس کی راہ نمائی بھی کرے گا۔ ان اللہ یھدی من یرید (حج ۲) لیکن یہ شرط ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے ارادوں کی تکمیل اپنی کوشش سے کرے۔ جیسا کہ فرماتا ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا ..... (عنکبوت) پھر انسان معمولی کوششوں پر ہی اکتفا نہ کر بیٹھے بلکہ جس طرح دیگر امور میں تمام کوششیں حصول مقصد کے لئے ختم کر دیتا ہے۔ ایسے ہی اللہ تعالےٰ کی ملاقات کے لئے بھی کوشش کو انتہائی مقام تک پہنچادے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ وجاھدوا فی اللہ حق جہادہٖ (حج ۱۰) اللہ تعالےٰ کے معاملہ میں کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے۔ کیونکہ ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ یعنی اس کوشش کا ثمرہ تمہارے ہی نفس کے لئے فائدہ مند ہے (عنکبوت ۱)

اللہ تعالےٰ نے بنی نوع انسان کو اس جدوجہد میں اکیلے نہیں چھوڑا۔ بلکہ اس کی راہ نمائی کے لئے اپنی طرف سے عظیم الشان رہبر بھیجا جس نے آکر عام منادی کر دی۔ کہ اے لوگو مجھے اللہ نے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا ہے ..... پس پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ کی ذات پر ایمان لاؤ۔ اور پھر تم میرے پیچھے پیچھے ہو چلو تاکہ تمہیں صحیح راستہ ملے۔ (اعراف ۲۰) میری پیروی ہی تمہیں صحیح راستہ پر لے جائے گی۔ (زخرف ۶) اس ہادی اور رہبر نے ایک ایسا راستہ بتایا۔ جو سب سے چھوٹا راستہ ہے۔ کیونکہ وہ خط مستقیم پر واقع ہے۔ قرآن کریم کی اصطلاح میں اسے صراط مستقیم کہتے ہیں۔ (مومنون ۴) ہادی کامل نے اس کی یوں تعریف فرمائی۔ کہ ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم (عمران) یعنی اپنے رب کے احکام کی تعمیل کرو۔ پس یہی ایک سیدھی راہ ہے۔ وہ احکام ایک نور کی مانند ہیں جو قرآن کریم میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین۔ یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلٰم و یخرجھم من الظلمات الی النور باذنہ و یھدیھم الی صراط مستقیم (مائدہ ۳) قرآن کریم بندوں کو یہ بھی تسلی دیتا ہے۔ کہ تم خداتعالےٰ کو نزدیک ترین مقام پر پاؤ گے چنانچہ خدا خود فرماتا ہے۔ کہ واذا سالک عبادی عنی فانی قریب (بقرہ ۲۳) جب میرے بندے میری نسبت دریافت کریں۔ تو انہیں کہدو۔ کہ میں بالکل قریب ہوں۔ مگر ساتھ ہی ارشاد ہوتا ہے۔ وما اموالکم ولا اولادکم بالتی تقربکم عندنا زلفیٰ الا من اٰمن وعمل صالحاً ..... الخ (سباء) یعنی محض تمہاری دولتیں اور اولادیں تمہیں اس کا قرب نہیں دلا سکتیں۔ اگر تمہارے قرب کا کوئی چیز باعث ہو سکتی ہے۔ تو وہ ایمان اور عمل صالح ہے۔ جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ اپنی ہر ایک چیز کو اس پر قربان کرتے ہیں۔ اور اس کے راستہ میں اپنے اموال اور نفوس کے ذریعہ کوشش کو جاری رکھتے ہیں۔ خدا ان کو عظیم الشان درجے عطا کرتا ہے۔ اور وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں (برأت ۳)

جب انسان خدا کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ تو گو اس کی جسمانی آنکھ اس کی ذات کو دیکھ نہیں سکتی۔ (انعام ۱۳) مگر اس کی بے نظیر قدرتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ ذرا زمین و آسمان کی پیدائش اور شمس و قمر کی باقاعدگی اور اس کی تسخیر پر غور کرو۔ تو فطرت بول اٹھتی ہے کہ اس کارخانے کا چلانے والا اللہ ہی ہے (عنکبوت ۶) پھر ذرا آگے چل کر انسانی پیدائش اس کی شیرینی۔ زمین کی پیداوار اور دن رات کا سلسلہ جس پر اس کی زندگی کا دارومدار ہے پر غور کرو (روم ۳۔ یٰسین ۳) ذٰلکم اللہ ربکم خالق کل شیءٍ (المومن ۷) یہ اللہ ہی تو ہے جس نے ان تمام اشیاء کو پیدا کیا۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے زمین کو تمہارے آرام پانے کے لئے بنایا۔ اور آسمان کو اس پر سایہ بنایا۔ تمہاری اچھی اچھی شکلیں بنائیں۔ کھانے پینے کے لئے عمدہ عمدہ چیزیں پیدا کیں۔ وہی زندہ خدا ہے ..... پس اسے آواز دو اور پکارو۔ ..... (المومن ۷)

جب انسان اس قدر خوبیاں اپنے مالک حقیقی میں دیکھ لیتا ہے۔ تو اس سے محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ محبت بعض اوقات اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ وہ باقی تمام محبتوں پر غالب آجاتی ہے حتیٰ کہ باپ بیٹوں۔ بھائیوں۔ بیویوں۔ رشتہ داروں کی محبت اموال و تجارت اور مکانات کی محبت اسکی محبت کے مقابلہ میں ہیچ نظر آنے لگتی ہے (برأت ۳) یہ سب کچھ انسان کو ہادی کامل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اتباع سے ہی مل سکتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم (عمران ۴) یعنی اے رسول تو لوگوں کو کہدے کہ اگر وہ اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہیں۔ تو وہ تیری اتباع کریں۔ اللہ تعالےٰ بھی ان سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ پس توبہ کرو۔ اور پاک بن جاؤ (بقرہ ۲۸) متقی بنو (عمران ۸) لوگوں پر احسان کرو (بقرہ ۲۴) انصاف سے کام لو (مائدہ ۲) مصیبت کے وقت صبر و استقلال سے کام لو (عمران ۱۵) اور خدا پر بھروسہ رکھو (عمران ۱۷) حاصل کلام یہ کہ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لھم الرحمٰن ودًّا (مریم ۶) یقیناً وہ لوگ جو ایمان کے ساتھ نیک اعمال بجا لاتے ہیں وہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اللہ ان سے پیار کرتا ہے۔ نیز دوسرے لوگوں کی نظروں میں بھی اسے محبوب بنا دیا جاتا ہے۔

اب وہی ایمان مالی اور جانی قربانیاں جو قرب اور محبت کا موجب ہوئیں۔ رضا الٰہی کا موجب بن جاتی ہیں (برأت ۳ و ۹) اور اعلےٰ درجہ کا مظہر دکھلانے سے (رعد ۳) خدا کے دربار سے رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ یعنی خوشنودی کا سرٹیفیکیٹ عطا ہو جاتا ہے (برأت ۱۳ مجادلہ ۳۔ البینہ) جب اس اعلیٰ مقام پر انسان پہونچ جائے۔ تو اس کا فرض ہے کہ اللہ تعالےٰ سے چمٹ جائے۔ اور رشتہ وصل کو منقطع نہ ہونے دے۔ جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الیٰ صراط مستقیم (عمران ۱۰) اس امر کا ثبوت کہ واقعی انسان کو خدا کا قرب اور وصل حاصل ہو چکا ہے کئی طریقوں سے ملتا ہے۔ ایک علامت یہ بھی ہے۔ کہ خدا اپنے مقرب بندوں سے کلام کرتا ہے (ہود ۶) چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ادعونی استجب لکم (مومن ۶) یعنی مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ لیکن جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے مندرجہ ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

(۱) انسان مومن اور نیک عمل بجالانے والا ہو (شوریٰ ۳)۔

(۲) بندہ اپنے رب کے تمام احکام پر پورے طور پر لبیک کہنے والا ہو (بقرہ ۲۳)

(۳) وہ پورے طور پر تقوےٰ شعار ہو (یونس)

چنانچہ فرمایا کہ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملٰئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون نحن اولیاءکم فی الحیٰوۃ الدنیا وفی الاٰخرۃ ولکم فیھا ما تشتھی انفسکم ولکم فیھا ما تدعون۔ نزلاً من غفور رحیم (حٰم ۴) ترجمہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے۔ اور پھر اس پر ثابت قدم رہے۔ ان پر اللہ فرشتے نازل فرما کر ان کی تسلی کرے گا۔ کہ غم مت کرو۔ ان کو جنت کی خوشخبری دی جائیگی وہ اس دنیا کی زندگی میں بھی خدا کی گود میں ہونگے۔ اور آئندہ بھی۔ جو مانگوگے مہیا ہوگا۔ کیونکہ تم خدا کے مہمان ہوگے۔

کون ہے جس کا دل اس مہمانی کے لئے ترستا نہ ہو۔ بہت ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو صراط مستقیم سے دور آنکھیں بند کئے ہوئے ظلمت میں پڑا ہے۔ اے بھٹکے ماندے اور بھولے بھٹکے انسان اٹھ کہ خدا تمہیں بلاتا ہے۔ فاقم وجھک للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مرد لہ من اللہ یومئذٍ یصدعون (روم ۵) صحیح راستہ کی طرف لوٹ آ اور اس پر روانہ ہو جا۔ پیشتر اس کے کہ وہ گھڑی آجائے جو ٹل نہ سکے گی۔ وہ گھڑی جدائی کی گھڑی ہوگی فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک بعبادۃ ربہ احداً (کہف ۱۲) پس اس کے لئے ملنے کی ایک ہی راہ ہے کہ بدی کو چھوڑ کر نیکی کو اختیار کرے۔ ربنا اھدنا الصراط المستقیم۔

خاکسار۔ مرزا غلام حیدر بی۔ اے ایل ایل بی پلیڈر نوشہرہ چھاؤنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار و افکار

خارکوف یوکرین کا یہ صدر مقام اب پھر روسیوں کے قبضہ میں آگیا ہے۔

قریباً دو سال کے عرصہ میں یہ چوتھا موقعہ ہے۔ کہ یہ شہر یکے بعد دیگرے جرمنوں اور روسیوں کے ہاتھ میں آیا ہے۔ ۱۹۴۱ء میں روس پر جرمن حملہ کے چار ماہ بعد اس پر جرمنوں کا قبضہ ہو گیا۔ جو سولہ ماہ تک رہا۔ ۱۶ فروری ۱۹۴۳ء کو سرخ فوج نے پھر اُسے لے لیا لیکن ایک ماہ بعد یعنی ۱۵ مارچ کو جرمن دوبارہ اس پر قابض ہو گئے۔ اس دفعہ یہ قبضہ زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا۔ چنانچہ چھ ماہ کا عرصہ ابھی پورا نہیں ہوا۔ کہ یہ پھر جرمنوں کے ہاتھوں سے نکل گیا ہے ؞

خارکوف فوجی لحاظ سے ایک نہایت اہم مقام اور یوکرین میں ریلوں کا مرکز ہے۔ اس اعتبار سے اس پر جرمن قبضہ کا مطلب یہ تھا۔ کہ ماسکو سے لے کر کاکیشیا تک روسیوں کا ہر اہم مقام جرمن فوج کی زد میں تھا۔ لیکن خارکوف کے کھو جانے سے کیفیت بالکل بدل گئی ہے۔ کیونکہ تمام وہ جرمن فوجیں جو دریائے ڈینپر کے مشرق میں ہیں سخت خطرہ میں پڑ گئی ہیں۔ اب سرخ افواج کراسنوگراڈ کی طرف آزادی سے بڑھ سکتی ہے ؞

روسی فوجوں کی یہ یلغار جس سرعت سے جاری ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اب حملہ و اقدام جرمنوں کے ہاتھوں سے چھن کر روسیوں کے ہاتھ آ چکا ہے۔ اور اگر اس وقت جیسا کہ کیوبک کانفرنس سے توقع کی جا رہی ہے۔ اتحادی جرمنی کو کسی دوسری طرف الجھانے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو روسیوں کا پلڑا یقیناً بھاری ہو جائے گا۔ اور وہ بہت جلد نہ صرف روس کی سرزمین کو جرمنوں سے پاک کریں گے۔ بلکہ جرمنی کے مقبوضہ علاقوں کے اندر اس کا تعاقب شروع کر دیں گے۔

خارکوف جرمنوں کے سب سے پہلے قبضہ سے قبل روسیوں کا سب سے بڑا ٹینک بنانے کا مرکز تھا۔ جہاں نو لاکھ مزدور کام کرتے تھے۔ یہاں ہوائی جہازوں کا ایک بہت بڑا کارخانہ تھا۔ جو شہر ایسی ہیبتناک جنگ میں چار دفعہ اپنے آقا بدل چکا ہو۔ اس کا اندازہ تخیل الفاظ کی نسبت زیادہ کر سکتا ہے۔ خارکوف میں ایک بہت بڑی یونیورسٹی بھی تھی۔ یہاں کی مصنوعات جنگ سے قبل کھانڈ۔ تیل۔ کپڑے۔ صابن۔ موم بتیاں۔ تمباکو اور لوہا تھیں۔

وصایا

(نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر میں اطلاع کر دے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۶۸۹۲۔ منکہ حاکم بی بی بیوہ نورالدین صاحب مرحوم قوم شیخ عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۰۶ء ساکن قادیان محلہ دارالسعۃ ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ صرف دو عدد ڈنڈی طلائی وزن ۱ ۳/۴ تولہ ہے۔ جس کی قیمت آجکل ۱۲۲/۱۲ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ بوقت وفات اگر میری اور کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ جائداد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔
العبد۔ نشان انگوٹھا حاکم بی بی موصیہ گواہ شد۔ قاضی غلام نبی دارالسعۃ گواہ شد۔ علی محمد صحابی و موصی

نمبر ۶۹۰۵۔ منکہ محمد اسمٰعیل قریشی ولد حکیم چراغ احمد صاحب قریشی قوم قریشی پیشہ دیہاتی مبلغ عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد تحریک جدید کی طرف سے بطور الاؤنس ۲۴ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
العبد محمد اسمٰعیل قریشی گواہ شد بقلم خود احمد الدین دارالسعۃ۔ گواہ شد علی محمد صحابی و موصی گھکھانوالی

نمبر ۶۷۱۶۔ منکہ غلام فاطمہ زوجہ اللہ بخش عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن رعیہ ضلع امرتسر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ جو مہر مبلغ دو صد روپیہ ہے۔ اپنے خاوند کو برضا و رغبت دے چکی ہوں۔ انہوں نے اپنی ضروریات میں خرچ کر لیا ہے۔ اس کے عوض میں انہوں نے ایک مشین سنگر سیکنڈ ہینڈ بقیمت ۶۵ روپے لے دی ہے۔ اس وقت مشین کی قیمت بوجہ گرانی اور زیادہ پرانی ہونے کے مبلغ ۸۰ روپے ہے گا ہے بگاہے سلائی کا کام بھی آجاتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ سلائی کی آمدن کا حساب باقاعدہ رکھ کر ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ رقم ہذا

موسمی بخار سے پہلے بخار میں اور بخار کے بعد

کونین ٹیبلٹس ٹکیاں

ہر حال میں فائدہ مند ہیں

قیمت فی شیشی (۲۵ ٹکیہ) دو روپیہ

کونین پاوڈر

استعمال کر کے جوہر مخصوصہ کو ضائع ہونے سے بچائیے

قیمت چار تولہ (مکمل کورس) دو روپے

ملنے کا پتہ۔ دی کونین سٹورز قادیان

اعلان نکاح

خاکسار کا نکاح ثانی مسمات رضیہ بیگم بنت ڈاکٹر لعل الدین صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض مبلغ ساڑھے سات سو روپیہ حق مہر جناب پیر سید محمد سرور شاہ صاحب نے مورخہ ۲۳/۸/۴۳ کو مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک ہو

خاکسار۔ حمید احمد برماوالا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

اسم بامسمیٰ تریاق ہے کھانسی نزلہ درد سر ہیضہ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپے ۱۲ آنے
درمیانی شیشی ۱؎ چھوٹی شیشی ۹؍

ملنے کا پتہ۔ دوا خانہ خدمت خلق قادیان

حیاتین

یہ گولیاں معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ اسہال۔ قے۔ اور پیچش کے لئے بے حد مفید ہیں۔ موسم برسات میں ان کا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ بسا اوقات اچانک ضرورت پڑ جاتی ہے۔ یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی۔ اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور دمہ کو بھی نافع ہیں

قیمت ۱؎ کی بیس گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

اسقاط حمل کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تیار کردہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۱؎ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲؎

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دوا خانہ معین الصحت قادیان

اخبار احمدیہ

رمضان المبارک میں درس قرآن مجید سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال مندرجہ ذیل علماء رمضان المبارک میں مسجد اقصیٰ میں قرآن مجید کا درس فرمائیں گے۔ (۱) قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری پہلے دس پاروں کا درس
(۲) مولوی ظہور حسین صاحب درمیانی " "
(۳) مولوی ابو العطاء صاحب آخری " " (ناظر تعلیم و تربیت)

ادیب فاضل میں کامیابی (۱) مولوی بشیر احمد صاحب رانجھی (۲) مولوی عبد القادر صاحب ضیغم اور (۳) مولوی محمود احمد صاحب خلیل نے امسال ادیب فاضل کا امتحان پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

درخواست ہائے دعا (۱) خانصاحب ذو الفقار علی خاں صاحب رامپور میں بیمار اور کمزور ہو گئے ہیں (۲) اصغر حسین صاحب قادیان کو پھوڑا ہے (۳) حامد حسین صاحب معاون ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کو جگر میں تکلیف ہے (۴) خورشید احمد صاحب لاہور کو عرصہ سے یرقان ہے (۵) مولوی عبد الغفور صاحب کے لڑکے عبدالقادر کو بخار ہے (۶) ماسٹر رحمت اللہ صاحب حیدرآباد سندھ بی۔اے کی تیاری کر رہے ہیں (۷) خان سیف اللہ صاحب دار العلوم کا ماموں زاد بھائی خلیل احمد چند روز سے بیمار ہے (۸) سید بدر الحسن صاحب کو بخار ہے (۹) و چوہدری نور احمد خاں صاحب کارکن دفتر محاسب بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہیں (۱۰) مرزا غلام سرور صاحب ریٹائرڈ کی صحت خراب ہے (۱۱) منصورہ فیروز صاحبہ بنت اخوند پروفیسر عبد القادر صاحب بیمار ہیں (۱۲) چوہدری مہر الدین صاحب لائلپوری بعارضہ طیریا بیمار ہیں (۱۳) سید محمد ہاشم صاحب بخاری دھریالہ جالپ کو تین ماہ سے آنکھوں میں تکلیف ہے (۱۴) چوہدری عبد الواحد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ کشمیر موٹر لاری کے حادثہ سے مجروح ہوئے تھے۔ ان کے پاؤں کی ہڈیاں تو اپنی اپنی جگہ پر لگا دی گئی ہیں لیکن ابھی تکلیف بہت ہے (۱۵) حمید اللہ خاں صاحب فوج میں ترقی کے خواہاں ہیں (۱۶) عبد السلام صاحب عبد المنان صاحب پسران جناب ڈاکٹر عزیز علی صاحب جنگی خدمات پر ہیں (۱۷) میاں احمد دین صاحب بتوں بعارضہ فالج بیمار ہیں (۱۸) بابو عبد الغفار صاحب کا فیروز بعارضہ طیریا بیمار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ کے انگوٹھے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب سب کی صحت و عافیت و کامیابی کے لئے دعا کریں۔

اعلان نکاح بابو عطاء اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر کا نکاح مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حکیم مولوی کرم الٰہی صاحب جراح گوجرانوالہ سے پانچ صد روپیہ مہر پر قاضی علی محمد صاحب خطیب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

ولادت (۱) محمد انعام اللہ صاحب پسر جناب بابو اکبر علی صاحب قادیان کے ہاں گذشتہ اتوار کو لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ سعادت دارین عطا کرے اور صاحب عمر بنائے۔ (۲) ۲۰ اگست ۱۹۴۳ء بابو اقبال احمد صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر اکوڑہ خٹک ضلع پشاور کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ اسم مبارک احمد رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ مولود کو نیک، صاحب عمر اور خادم دین بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

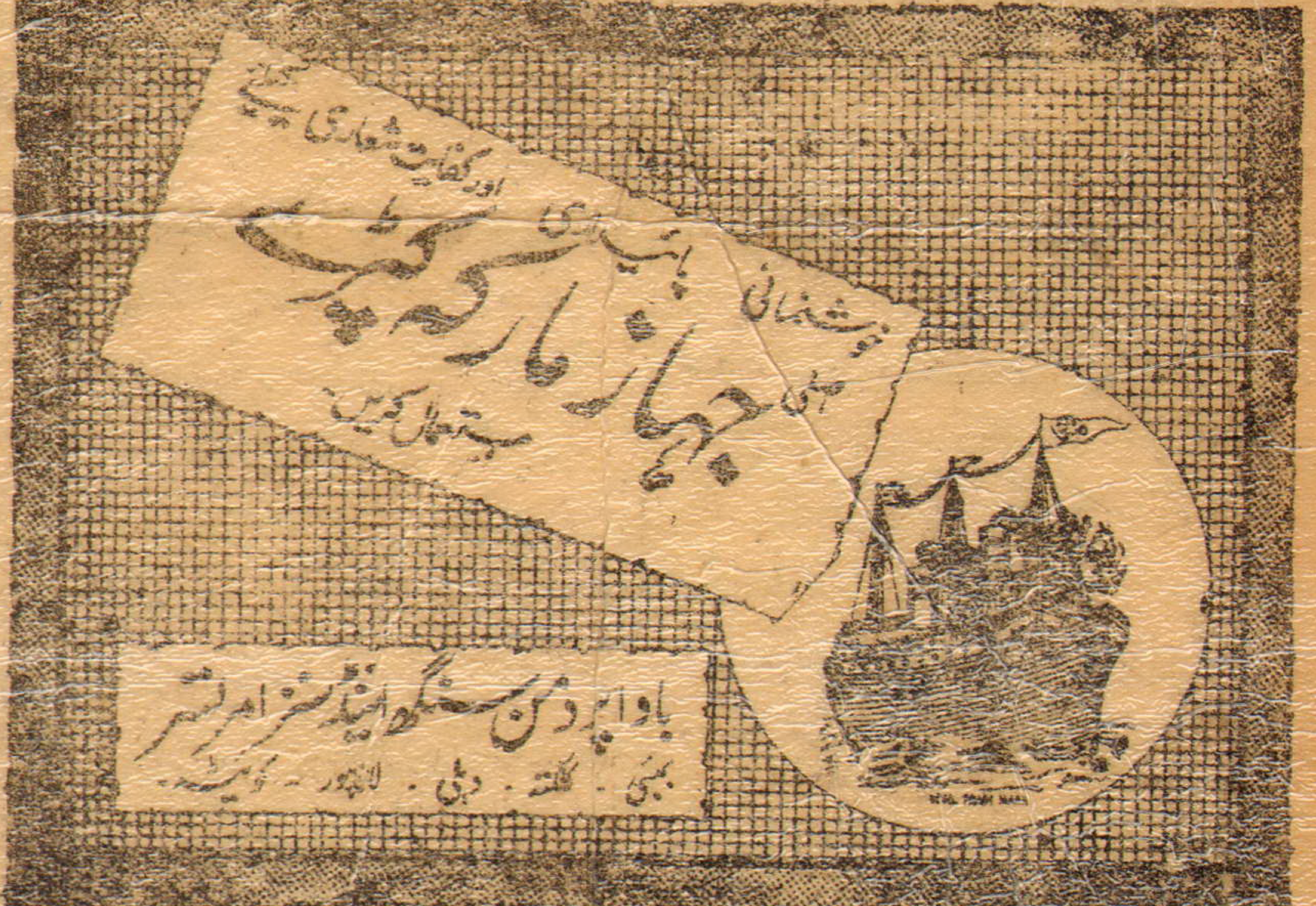

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۲۵ اگست۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے آج پھر برما میں، دریائے ایراودی، چینڈوں اور کلڈان پر بم گرائے۔ ایراودی میں ۱۳ کشتیوں کو تباہ کیا گیا۔ کلڈان میں بھی کئی کشتیوں کو نشانہ بنایا۔ اس حملے کے بعد سارے جہاز واپس اپنے اڈے پر آ گئے۔

واشنگٹن ۲۵ اگست۔ جنوب مغربی بحر الکاہل میں امریکن طیاروں نے ویواک پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ ۱۰۰ ٹن سے زیادہ بم گرائے گئے۔ پچھلے ہفتہ میں جاپانیوں کو ۳۰۹ ہوائی جہازوں سے ہاتھ دھونا پڑے ہیں۔

لنڈن ۲۶ اگست۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن کو جنوب مشرقی ایشیا کی کمان کا افسر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کمان کیوبک کانفرنس کا نتیجہ ہے۔ جو اس لئے قائم کی گئی ہے کہ ہندوستان اور لنکا سے جاپان کے خلاف مہم کو کامیابی سے چلایا جا سکے۔

اوٹاوہ ۲۶ اگست۔ مسٹر روزویلٹ نے یہاں جو تقریر کی۔ اس میں کہا۔ کہ گزشتہ چند روز اتحادی ممالک کے ذمہ وار افسر دوست دوست بلکہ بھائی بھائی کی طرح دشمن کے خلاف کارروائی کے بارے میں جو مشورے کرتے رہے ہیں، اس میں بہت اہم فیصلے ہوئے ہیں۔ جو ابھی بتائے نہیں جائیں گے۔ لیکن وقت آنے پر جرمنی، اٹلی اور جاپان کو ان کی زبان میں بتائے جائیں گے۔ جسے ان سرپھرے دشمنوں کے دماغ سمجھ سکیں۔

ماسکو ۲۶ اگست۔ روسی فوجیں بڑی تیزی سے خارکوف سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور کل خارکوف سے ۴۸ میل مغرب کیفوف رشخاف پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو پولٹاوا سے ۴۰ میل شمال کی طرف ہے۔ اس شہر پر قبضہ ہونے سے جرمنوں کی ایک رسد کی چھاؤنی کو سخت خطرہ ہو گیا ہے۔ سہ شنبہ کی رات کو روسیوں نے دشمن کے ۵ ریلوے جنکشنوں اور ہوائی اڈوں پر بم گرائے۔ اس لڑائی میں جرمنی کے ۴۸ ٹینک اور ۹۸ ہوائی جہاز تباہ کئے گئے۔ ازیوم کے جنوب اور وارشیلوف گراڈ کے جنوب مغرب کی طرف روسیوں کو کچھ اور کامیابیاں ہوئی ہیں۔

لنڈن ۲۶ اگست۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے کل شمالی فرانس میں دشمن کے تین ہوائی اڈوں کی خبر لی اور ایک بجلی گھر پر حملہ کیا۔ ادھر امریکی جہازوں نے بھی فرانس پر ہوائی حملے کئے۔ کل جرمنی اور مقبوضہ یورپ کے بڑے بڑے ریڈیو سٹیشن بند رہے۔ برلین کا بڑا اسٹیشن بھی بند رہا۔

واشنگٹن ۲۶ اگست امریکہ کے فوج لے جانے والے ہوائی بیڑے کے افسر اعلیٰ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر اتحادی طیارے جرمنی پر اسی شدت کے ساتھ لگاتار ہوائی حملے جاری رکھیں۔ تو جرمنی اقتصادی طور پر اس قدر تباہ ہو جائے گا۔ کہ اس کے لئے جنگ کو جاری رکھنا ناممکن ہو گا۔ جرمنی پر آجکل جو ہوائی حملے ہو رہے ہیں۔ ان کی روک تھام کے لئے جرمن ہائی کمان کو اپنی ۷۰ فیصدی ہوائی فوج ان علاقوں میں رکھنی پڑتی ہے۔ جو انگلستان کے سامنے ہیں۔

لنڈن ۲۶ اگست۔ برطانیہ کی ہوائی وزارت اور ملکی حفاظت کی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۲۶ ستمبر کو انگلستان میں جنگ کا دن منایا جائے گا آج سے ۳ سال قبل ان ایام میں برطانیہ پر بڑے زور کے ہوائی حملے ہوتے رہے۔ جسے اہل ملک نے پورے استقلال کے ساتھ برداشت کیا۔ جس کا نتیجہ ہوا، کہ دشمن کے ہوائی بیڑے کو شکست ہو گئی۔

لنڈن ۲۶ اگست۔ ڈنمارک کے صدر مقام کوپن ہیگن میں ۲۰ ہزار جرمن فوج موجود ہے مگر اہل شہر کی طرف سے کشمکش برابر جاری ہے اور وہ جب بھی موقعہ ہو جرمنوں کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔

کلکتہ ۲۶ اگست۔ کل یہاں صوبہ کے کمشنروں اور کلکٹروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی مسٹر سہروردی صدر تھے۔ اس سوال پر غور ہوا۔ کہ جن علاقوں میں اناج کی کمی ہے۔ انہیں امداد دینے کا بہترین طریق کیا ہو سکتا ہے۔ آج بھی کانفرنس جاری رہے گی۔

کلکتہ ۲۴ اگست۔ ریاست تریپورہ کے چیف میڈیکل افسر کیپٹن جے ایم گھوش کی لڑکی مس بینی گھوش نے جس کی عمر صرف ۱۴ سال ۷ مہینے کی ہے۔ اس سال کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ چار سال پیشتر اس لڑکی نے دس سال کی عمر میں میٹرک کا امتحان فسٹ ڈویژن میں پاس کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ انگلینڈ کے مشہور پادری ولزلے نے ۱۵ سال کی عمر میں بی۔اے کا امتحان پاس کیا تھا۔